
دُکھ اُٹھانے کا مقصد

جسم کا مصلوب کرنا

۵) جسم کا مصلوب کرنا اور ہمارا حقیتاً اہم چیزوں پر توجہ مرکوز کرنا:

۔ ۱۔پطرس ۴: ۱۔۲ ’’ پس جبکہ مسیح نے جِسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا تو تم بھی ایسا ہی مِزاج اختیار کرکے ہتھیار بند بنو کیونکہ جس نے جِسم کے اعتبار سے دُکھ اُٹھایا اُس نے گناہ سے فراغت پائی ۔ تاکہ آئندہ کو اپنی باقی جسمانی زندگی آدمیوں کی خواہشوں کے مطابق نہ گذارے بلکہ خُدا کی مرضی کے مطابق ۔‘‘

۔ بوجھ کے کم کرنے کے لیے دُعا نہ کریں ۔ ایک مضبوط مدد کے لیے دُعا کریں۔

جسم کا مصلوب کرنا

میری کریک کے ۴ بیٹے تھے ، اُن میں سے دو شدید طور پر ذہنی اپاہج تھے۔ ایک کو ذہنی ہولر سِنڈرم کا مرض لا حق تھا، اور دوسرا ڈاؤن سِنڈرم کے مرض میں مبتلا تھا۔ اپنی کتاب جس کا نام '' برکات '' ہے اس میں میری کریگ کہتی ہیں : '' دُکھ میں مُبتلا ہونے کی قدر اِس میں نہیں کہ ہم اُن تکلیف میں رہیں ... بلکہ اُس میں ہے کہ مبتلا ہونے والا اس سے کیا بنتا ہے - - - - اِس غم میں ہم حقیقی معاملات کو دریافت کرتے ہیں جن کی ہمیں ضرورت ہوتی ہے - - - -

http://www.christianity.co.nz/suffer8.htm

کردار کی نشوونما

خُدا ہمیں صاف کرنے اور نشوونما دینے کے لیے دُکھ کو استعمال کرتا ہے۔

-

عبرانیوں ۲: ۱۰ ’’ کیونکہ جس کے لئے سب چیزیں ہیں اور جس کے وسیلہ سے سب چیزیں ہیں اُسکو یہی مُناسب تھا کہ جب بہت سے بیٹوں کو جلال میں داخل کرے تو اُنکی نجات کے بانی کو دُکھوں کے ذریعہ سے کامل کر لے۔ ‘‘

جونیا یولڈر : میں اپنی بیوگی کے دوسرے سال میں تھی اور میں جدوجہد کر رہی تھی ۔ ہر روز صُبح کے وقت میں خُداوند سے دُعا کرتی تھی ۔ ایک صبح میں دُعا کر رہی تھی : ’’ خُداوند میں اِس طرح سے جدوجہد نہیں کرنا چاہتی !

اُس نے اپنی ساکن ، ہلکی آواز میں ایک صبح مجھے کہا ، تم کیوں ایسا نہیں کرنا چاہتی؟ پھر جواب آیا ۔ یہ ایک انجانا فخر ہے ، تم اگر ایک بالغ روحانی شخص بننا چاہتی ہو تو یاد رکھو تمہیں ایسی جدوجہد کرنی چاہیے ۔ یہ کیسا شاندار خیال تھا ۔ اس کے بعد میں کبھی بھی بیوہ نہ رہی اور مجھے ایک سچے سیکھنے والے کے طور پر ایک آزادی کی ضرورت تھی ۔ یہاں تک کہ ایک جدوجہد کرنے والے طالب علم کے طور پر ۔

کردار کی نشوونما

اسی وقت ، مجھے ایک شخص کی کہانی یاد آئی ۔ جو اپنے گھر ریشم کا خول لے آیا تاکہ شاہی پتنگے کے ظاہر ہونے کو دیکھ سکے ۔ جیسے ہی پتنگے نے اُس چھوٹے سے سوراخ میں داخل ہونے کے لیے کوشش کی ، تو آدمی نے قینچی چلا کر اُس سوراخ کو بڑا کر دیا ۔ پتنگا آسانی سے اُس میں نمودار ہوا لیکن اس کے پر سُکڑ گئے۔ خُدا کے تنگ راستہ میں جانے کے لیے جسم کی قوت بہہ کر پروں میں آجاتی ہے۔ وہ رحیم قینچی ، حقیقت میں ظالم تھی ۔ عبرانیوں ۱۲ باب بیان کرتا ہے کہ مسیحی زندگی ایک دوڑ کی طرح ہے جس میں برداشت ، نظم وضبط اور اصلاح کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہم خودی اور گناہ کے خلاف اپنی پاک جدوجہد سے آگے نہیں بڑھ سکتے بعض اوقات ہماری جدوجہد ہی ہماری ضرورت ہوتی ہے اور خُداوند چاہتا ہے کہ ہم کریں۔



کردار کی نشوونما

مصیبتیں برداشت، کردار اور اُمید کی نشوونما کرتی ہیں۔
۔ رومیوں ۵: ۳۔۴ ’’ ور صرف یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے اور صبر سے پُختگی اور پُختگی سے اُمید پیدا ہوتی ہے۔‘‘

۔ یعقوب ۱ : ۲۔۴ ’’ اے میرے بھائیو! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو تو اس کو یہ جان کر کمال خُوشی کی بات سمجھنا کہ تمہارے ایمان کی آزمایش صبر پیدا کرتی ہے۔اور صبر کو اپنا پورا کام کرنے دو تاکہ تم پورے اور کامل ہو جاؤ اور تم میں کسی بات کی کمی نہ رہے۔‘‘

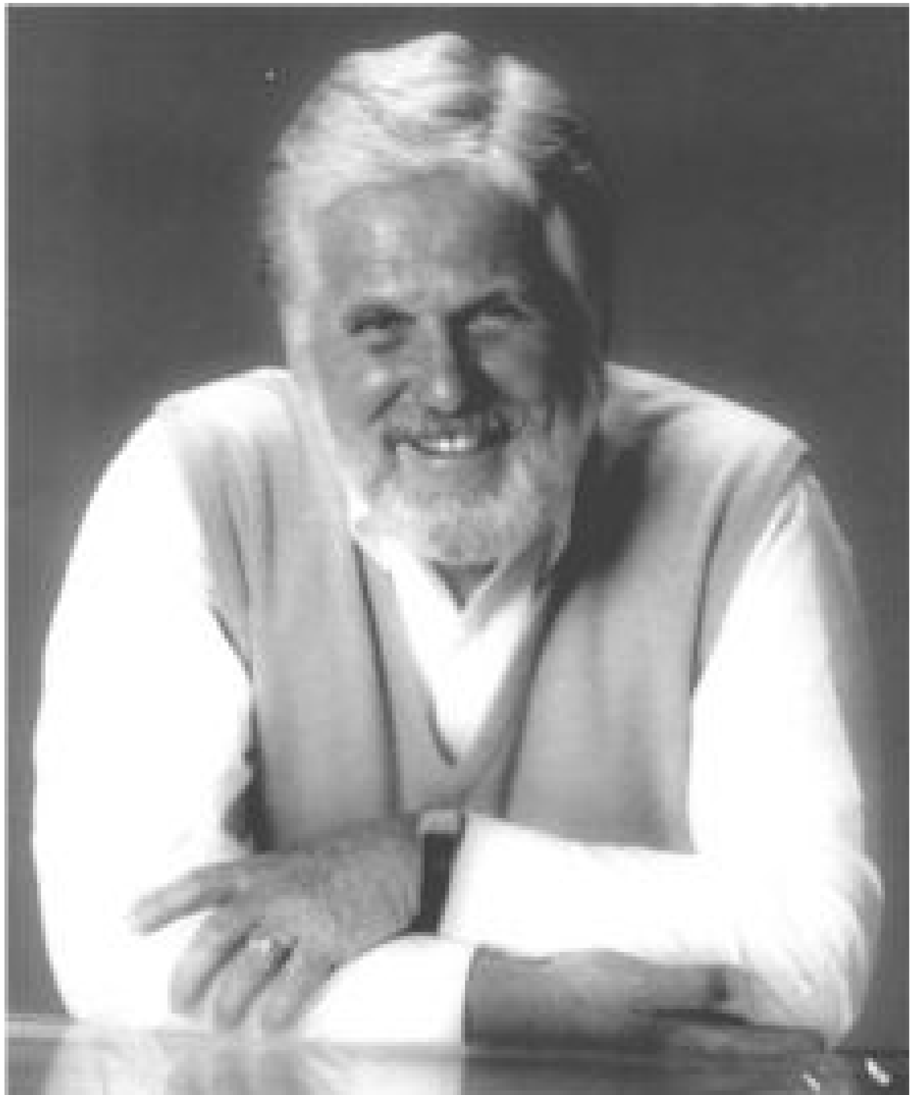
مسیحیت کا مقصد مُشکل سے بچنا نہیں ، بلکہ ایک ایسے کردار کو پیدا کرنا ہے جو جب زندگی میں آئے تو اس کے لیے کافی ہو ۔ یہ زندگی کو آساننہیں بناتا، بلکہ کوشش کرتا ہے کہ ہم زندگی کے لیے کافی قدآور ہو جائیں ۔ جیمس ایل کرِس ٹینسن

کردار کی نشوونما

یوگنڈا کا ایک مسیحی جس کا نام ہنری تھا وہ ایک ایسی بس میں سفر کر رہا تھا جس پر گوریلوں نے اچانک حملہ کر دیا ۔ اس کا آدھا چہرہ نوچ لیا گیا اور ورلڈ وژن کے مونٹریل میں اس کے علاج کے لیے اُسے پیسے دیئے ۔ ڈیوڈ واٹسن ، جو کہ ایک انگلیکن پادری تھا اس نے بتایا کہ جب وہ ہنری سے ملا تو وہ ٹھٹک کر رہ گیا جب اس کا وہ مسخ شدہ گوشت تھا جو کبھی اس کے چہرے کا ٹھیک حصہ تھا ۔ لیکن ہنری کی آنکھیں چمک اُٹھیں بولے بغیر ، ہنری نے لکھا **:خُدا نے ہم سے آسان زندگی کا وعدہ نہیں کیا ، بلکہ بچانے کا وعدہ کیا ہے۔**

[1] Source: Watson, 'Fear No Evil'

کردار کی نشوونما



جان ویمبر

جان ویمبر وائن پارڈ کلیسائی تحریک کے بانیوں میں ایک تھا جو جنوبی کیلوفورنیا میں تھے ۔ اُس نے ایک مسیحی شخص کے بارے بتایا جس کی نوجوان بیٹی کو ایک جوان نے بے آبرو کرنے کی کوشش کے بعد بُری طرح قتل کر دیا ۔
تنہا خود سے باتیں کرتے ہوئے ، باپ اپنے گھر گیا اور اپنے خاندان کو جمع کیا اور دُعا کی ، ۔ '' باپ، مجھے کسی بات کی سمجھ نہیں آ رہی ۔ لیکن میں تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں ۔

ذریعہ : آج میں مسیحیت

کردار کی نشوونما

۔ مہینے اور سال گذر گئے ، اس نے مسیح کے بارے آگاہی دینے کی ایک بڑی تحریک چلانے کا تجربہ کیا۔ اُس کی بیٹی کے قتل ، اُس کے قاتل ، آزمائش اور باپ کے اُس جوان آدمی کو مُعاف کرنے کی کہانی کئی مہینوں تک لوس اینجلس میں پہلے صحفہ کی خبروں پر چھپی۔ لوگ اُسے جانتے تھے اور اُس کی سُننا چاہتے تھے ۔ مسیح کے لیے اُس کی گواہی کے ذریعے ، سینکڑوں لوگ یسوع مسیح پر ایمان لائے ۔

۔ کُچھ سال بعد ، اُس کا ۲۲ سالہ اکلوتا بیٹا جس نے ابھی کالج سے گریجویشن کی تھی، جو کہ ایک حیرانکن مسیحی ، ایک اچھا دوڑنے والا ایک شاندار طالب علم تھا اُس کو حادثہ پیش آیا اور اُس کی کھوپڑی مسخ ہوئی۔ آج یہ باپ اپنے بڑے ، خوبصورت بیٹے کے لیے ، جومخصوص اپاہج بچوں کے لیے کام کرتا ہے اور اُن کو ہر وقت سنبھالتا ہے ۔

ذریعہ : آج میں مسیحیت

کردار کی نشوونما

تاہم ، خُدا کے مقصد کا پوشیدہ کام جِس نے بہت سوں کو بے ایمانی کی طرف دھکیل دیا اِس آدمی کے لیے ایمان کی مضبوطی کا سبب ٹھہرا۔ اُس نے دُعا کرنا جاری رکھی، ’’ اے باپ میں نہیں جانتا لیکن میں تجھ پر بھروسہ رکھتا ہوں ‘‘ ۔ اُس نے مسیح کے لیے لوگوں کی راہنمائی کرنا جاری رکھی ومبر کہتا ہے: ’’ میں اُن میں سے ایک ہوں۔ سالوں پہلے ایک شام میں اُس شخص کے کمرے میں گھٹنوں کے بل تھا اور اُس نے میرے لیے دُعا کی اور میری زندگی مسیح کی طرف پھر گئی ۔ ۔ ۔

مجھے اس بات کا یقین ہے کہ اگر میں ایک مبشر کو تیار کرنے کا ایک منصوبہ بناؤں تو میں کبھی بھی اِس طرح نہیں بناؤں گا ۔ ۔ ۔ لیکن خُدا کے کام نے اِس شخص کی زندگی میں ایک شکستہ دل رکھا اور اِس کو ایک بڑی محترک شخصیت بنایا وہ باہر گیا اور اُس نے خُداوند کے لیے جو کام خُداوند نے اُس کو دیا اُس کو پورا کیا ۔

تخفیف

کردار کی نشوونما

اگر ہم خُداوند کی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کریں تو ہم اکثر یہ نہیں سمجھ پائیں گئے کہ وہ کیا کر رہا ہے ۔ میرا ایک دوست مجھے اکثر کہتا ہے، ’’ بعض اوقات خُدا پتیوں کا رس نکالنے کے لیے اُسے مسل دیتا ہے ۔ بعض اوقات وہ ہمارے دلوں کو کھولنے کے لیے ہمارے دماغ پر حملہ کرتا ہے ۔

خ
ُدا ہماری تکلیف کو ختم نہیں کر سکتا لیکن وہ اسے ہمارے فائدے اور اپنے جلال کے لیے کسی اور چیز میں بدل سکتا ہے وہ جس کی ہم خواہش کرتے ہیں اور جِس پر ہم بھروسہ کریں گئے۔

عظمت کے ساتھ مصیبت آپکو مسیح کے لیے اور زیادہ زندگیاں جیتنے کی طرف لے آئے گی بانسبت کسی بھی دوسرے کام کے لیے جو آپ مسیح کے لیے کہتے یا کرتے ہیں ۔ بِل ہیبلز ۔

ذریعہ : آج میں مسیحیت

بیٹے منظم ہوتے ہیں

خُدا زندگیوں کو منظم کرنے کے لیے مصیبت کو استعمال کرتا ہے ۔ یہ بیٹا ہونے کا نشان ہے۔

۔ استثنا ۸ : ۵ ’’ اور تو اپنے دل میں خیال رکھنا کہ **جس طرح آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہ کرتا ہے ویسے ہی خُداوند تیرا خُدا تجھ کو تنبیہ کرتا ہے۔‘‘**

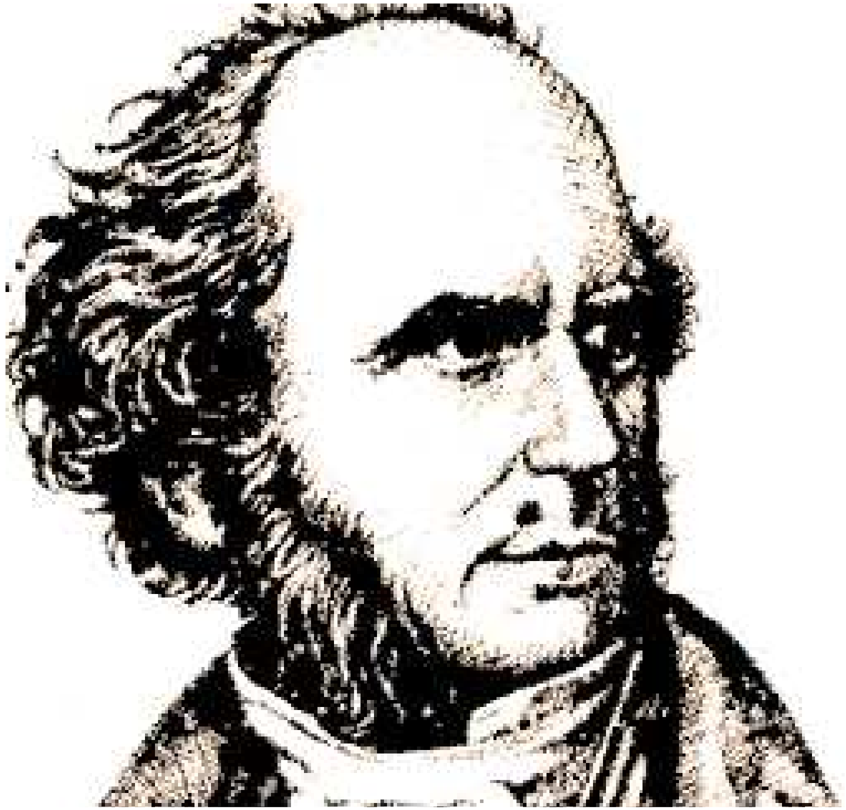
۔ عبرانیوں ۱۲ : ۴۔۱۱ ’’ تُم نے گناہ سے لڑنے میں اب تک ایسا مُقابلہ نہیں کیا جِس میں خُون بہا ہو۔ اور تُم اُس نصیحت کو بُھول گئے جو تمہیں فرزندوں کی طرح کی جاتی ہے کہ اے میرے بیٹے ! خُداوند کی تنبیہ کو ناچیز نہ جان اور جب وہ تجھے ملامت کرے تو بیدل نہ ہو۔ **کیونکہ جس سے خُداوند محبت رکھتا ہے اُسے تنبیہ بھی کرتا ہے اور جس کو بیٹا بنا لیتا ہے اُس کے کوڑے بھی لگاتا ہے۔ تم جو کُچھ دُکھ سہتے ہو وہ تمہاری تربیت کے لیے ہے ۔ خُدا فرزند جان کر تمہارے ساتھ سلوک کرتا ہے ۔ وہ کونسا بیٹا ہے جِسے باپ تنبیہ نہیں کرتا؟**

بیٹے منظم ہوتے ہیں

- **اور اگر تمہیں وہ تنبیہ نہ کی گئی جس میں سب شریک ہیں تو تُم حرامزادے ٹھہرے نہ کہ بیٹے** ۔ علاوہ اس کے جب ہمارے جسمانی باپ ہمیں تنبیہ کرتے تھے اور ہم اُنکی تعظیم کرتے رہے تو کیا روحوں کے باپ کی اس سے زیادہ تابعداری نہ کریں جس سے ہم زندہ رہیں ؟ **وہ تو تھوڑے دِنوں کے واسطے اپنی سمجھ کے موافق تنبیہ کرتے تھے مگر یہ ہمارے فائدہ کے لئے کرتا ہے تاکہ ہم بھی اُس کی پاکیزگی میں شامل ہو جائیں** ۔ اور بالفعل ہر قسم کی تنبیہ خوشی کا نہیں بلکہ غم کا باعث معلوم ہوتی ہے مگر جو اُس کو سہتے سہتے پُختہ ہو گئے ہیں اُن کو بعد میں چین کے ساتھ راستبازی کا پھل بخشتی ہے۔ ‘‘

بیٹے منظم ہوتے ہیں

- ’’ خُدا نے اپنے کُچھ بچوں کو شدید **مصیبت** کے لمبے موسموں کے لیے بلایا ہے **اِس لیے واضح طور پر وہ اُن کے دلوں کو پاک کرتا ہے** ؛ پھر بھی بُہت سارے خالص دل اور اپنے دلوں کی پاکیزگی کے لیے روح القدس سے دُعا کرتے ہیں۔ کُچھ فوراً باغی ہو جاتے ہیں جب خُدا اِس طرح سے مہیا کرکے اُن کی دعاؤں کا جواب دیتا ہے۔‘‘ ۔
چالز فنی



خالص ایمان

ہو سکتا ہے یہ ہماری وفاداری کا امتحان ہے۔

خُدا نے شیطان کو اجازت دی کہ وہ اُس کے **خالص ہونے کی آزمائش** کرے جب ایوب پتہ چلا کہ اُس کہ مویشی، نوکر اور تمام بچے مر گئے۔

’تب ایوب نے اُٹھکر اپنا پیراہن چاک کیا اور سر مُنڈایا اور زمین پر گِر کر سجدہ کیا اور کہا ننگا میں اپنی ماں کے پیٹ سے نکلا اور ننگا ہی واپس جاؤنگا۔ خُداوند نے دیا اور خُداوند نے لیا ۔خُداوند کا نام مُبارک ہو۔
اِن سب باتوں میں ایوب نے نہ تو گناہ کیا اور نہ خُدا پر بیجا کام کا عیب لگایا۔ ‘‘ (ایوب ۱ : ۲۰۔۲۲)

خالص ایمان ؟

'' خُداوند نے شیطان سے کہا کیا تو نے
میرے بندہ ایوب کے حال پر بھی کُچھ غور
کیا؟ کیونکہ زمین پر اُسکی طرح کامل اور
راستباز آدمی جو خُدا سے ڈرتا اور بدی
سے دور رہتا ہو کوئی نہیں اور گو تو نے
مُجھ کو اُبھارا کہ بے سبب اُسے ہلاک
کروں تو بھی **وہ اپنی راستی پر قائم ہے۔ ''**
(ایوب ۲ : ۳)



خالص ایمان ؟

کیا شیطان اب بھی ہمیں ایوب کی طرح آزما سکتا ہے؟ کُچھ تعلیمات کے مطابق شیطان کمزور ہے اور صرف دوڑ سکتا ہے کاٹ نہیں سکتا۔ پہلے پطرس کے متن کے مطابق (جو کہ نیرو بادشاہ کے ظلم کے زمانے کے دوران لِکھا گیا) یہ بات بہت واضح ہے کہ شیر کے دانت ہیں۔

۔ ۱۔پطرس ۵ : ۸۔۱۰ تم ہوشیار اور بیدار رہو تمہارا مخالف ابلیس گرجنے والے شیر ببر کی طرح ڈھونڈتا پھرتا ہے کہ کِس کو پھاڑ کھائے۔

ٹیکٹس نیرو بادشاہ کی طرف سے مسیحیوں پر مظالم کے بارے میں لکھتا ہے، ’’ وہ عہد میں مرے اور اُنھوں نے اِس عہد کو بے عزت ہو کر اور زلت اُٹھا کر پورا کیا کُچھ کو صلیب پر چڑھا دیا گیا دوسرے جنگلی جانوروں کی کھالوں میں سی دئیے گئے ۔ کُچھ پر خوفناک کتے چھوڑ دیئے گئے ۔ کُچھ کو جلانے والے مواد میں پھینک دیا گیا ، کُچھ کو تاریک کنوؤں میں پھینک دیا گیا ۔ نیرو بادشاہ کے باغات میں اس قسم کی جگہیں موجود تھی ۔

خالص ایمان ؟

ابلیس کا مقابلہ کرو اور ایمان میں قائم رہو کیونکہ تم جانتے ہو کہ **پوری دنیا میں تمہارے بھائیوں کو اس قسم کی مصیبتوں سے گذرنا پڑا** اور تمام فضل کا خُدا جس نے تمہیں مسیح میں ابدی جلال کے لیے بُلایا وہ تمہاری **ہلکی سی مصیبت کے بعد تمہیں بحال کرے گا ، مضبوط کرے گا اور تمہیں پختہ کر دے گا ۔**

(الف) ہمیں ہدایت دی گئی ہے کہ شیطان کا مقابلہ کریں اور ایمان میں قائم رہیں۔

(ب) ہر ہلکی سی مصیبت کے بعد خُدا کی بحالی آتی ہے ۔

خالص ایمان ؟

آزمایش ہمارے خالص ایمان کو ثابت کرتی ہیں۔
مکاشفہ ۳ باب ۱۸ آیت میں یسوع مسیح اُس سونے کی بات کرتا ہے جو ''آگ میں تپایا گیا '' بہت سارے اور حوالوں میں آگ کو مصیبت کی علامت کے طور پہ استعمال کیا گیا ہے جس طرح آگ سونے کو خالص بناتی ہے اِسی طرح مصیبت بھی ہمارے ایمان کو خالص کرتی ہے۔

۔ ایوب ۲۳ : ۱۰ '' لیکن وہ اُس راستہ کو جس پر میں چلتا ہوں جانتا ہے جب وہ مجھے تائیگا تو میں سونے کی مانند نکل آؤں گا۔ ''

۔امثال ۱۷ : ۳ '' چاندی کے لئے کُٹھالی ہے اور سونے کے لئے بھٹی پر دِلوں کو خُداوند پرکھتا ہے۔''

۔ زکریا ۱۳ : ۹ ''اِور میں اِس تہائی کو آگ میں ڈال کر چاندی کی طرح صاف کروں گا اور سونے کی طرح تاؤنگا وہ مجھ سے دُعا کرے گا اور میں اُنکی سُنوں گا ۔ میں کہونگا یہ میرے لوگ ہیں اور وہ کہینگے خُداوند ہی ہمارا خُدا ہے۔ ''

خالص ایمان ؟

۱. پطرس ۱ : ۶ . ۷ ’’ اس کے سبب سے تم
خُوشی مناتے ہو اگرچہ اب چند روز کے لئے
ضرورت کی وجہ سے طرح طرح کی آزمایشوں
کے سبب سے غم زدہ ہو اور یہ اس لئے ہے کہ
تمہارا آزمایا ہوا ایمان جو آگ سے آزمائے
ہوئے فانی سونے سے بھی بہت ہی بیش قیمت
ہے یسوع مسیح کے ظہور کے وقت تعریف اور
جلال اور عزت کا باعث ٹھہرے۔ ‘‘



خالص ایمان ؟

ہم اِن دونوں میں سے ایک کو چُن سکتے ہیں :

الف۔ **گِر جائیں** ۔ ’’ اور جو پتھریلی زمین میں بویا گیا یہ وہ ہے جو کلام کو سُنتا ہے اور اُسے فی الفور خوشی سے قبول کر لیتا ہے ۔ لیکن اپنے اندر جڑ نہیں رکھتا بلکہ چند روزہ ہے اور جب کلام کے سبب سے مصیبت یا ظلم برپا ہوتا ہے تو فی الفور ٹھوکر کھتا ہے ۔‘‘ (متی ۱۳ : ۲۰۔ ۲۱)

ب ۔**اچھے کام کرنا جاری رکھیں** ۔ ’’ پس جو خُدا کی مرضی کے موافق دُکھ پاتے ہیں وہ نیکی کرکے اپنی جانوں کو وفادار خالق کے سپرد کریں۔‘‘ (۱۔ پطرس ۴ : ۱۹)

خالص ایمان ؟

ہاروتیو ۔جی سپیفورڈ جو کہ ۱۸۶۰ء میں شکاگو کا ایک مشہور ترین شخص تھا اور وہ نا صرف اپنے قانونی اور کاروباری کردار کی وجہ سے مشہور تھا بلکہ وہ ڈی۔ایل۔موڈی کے خالص مددگاروں اور قریبی دوستوں میں سے بھی تھا۔

۔ تاہم ۱۸۷۷ء میں اُس کے حالات خراب ہونا شروع ہوئے اُس کا اکلوتا بیٹا ۴ سال کی عمر میں متعادی بخار کی وجہ سے فوت ہو گیا ۔ ہراتیوں نے اپنی رقم کا زیادہ تر حصہ میشِگن کے ساحلوں پر لگا دیا ۔ ۱۸۷۱ء میں اُس کی تمام تر چیزیں شکاگو میں لگنے والی ایک بڑی آگ کے سبب سے برباد ہو گئیں۔



ہاروتیو ۔جی سپیفورڈ
(1828-88)

خالص ایمان ؟

اِس خاندان پر اتنی بڑی بربادی کے بعد بھی ہراتیوں نے اپنے گھرانے کو چھٹی پر انگلینڈ لے جانے کا فیصلہ کیا اُس نے نہ صرف کیا بلکہ اُن کو اِس کی ضرورت بھی تھی ۔ ڈی ۔ ایل ۔ موڈی برطانیہ میں اپنے ایک عظیم مبشر کے ساتھ بشارت کا کام کر رہا تھا اور اُنھوں نے اُسے جائن کرنے اور بعد میں اُس کی مدد کرنے کا منصوبہ بنایا۔

۔ اُن کی روانگی سے قبل آخری منٹ میں ہراتیوں نے کاروبار میں تاخیر کی اپنا اور بچے ہراتیوں کے بعد میں گئے۔

۹ دن کے بعد اُس نے ویلز میں اپنی بیوی کی طرف سے ایک ٹیلی گرام وصول کیا : ’’ اکیلے ہی بچے ہیں ۔‘‘ اُن کا بحری جہاز ڈی ہیور میں ایک دوسرے بحری جہاز کے ساتھ ٹکرایا اور صرف ۱۲ منٹ میں ڈوب گیا ۲۲۶ لوگ مارے گئے۔ اپنا اور اُس کی ۴ بیٹیاں ڈیک پر کھڑی رہیں ۔

خالص ایمان ؟

اُس کی آخری یادداشت یہ تھی کہ اُس کا بچہ پانی کی شدد کے سبب سے اُس کے ہاتھوں سے نکل گیا صرف اپنا اپنی ۴ بیٹیوں کی قسمت کے لیے بچ گئی جو اُس کے بے جان سے بدن پر تیرتی رہیں۔

جب اُس کو بچایا گیا اُس کا پہلا ردِ عمل مایوسی تھا پھر اُس کے کانوں میں ایک آواز سُنائی دی، ''تم کسی خاص مقصد کے لیے بچ گئی ہو۔'' اور اُس نے فوراً ہی اپنی دوست کے الفاظ یاد کیے، ''یہ بہت آسان ہے کہ جب تمہارے پاس بہت کُچھ ہے تو تم شکر گزاری کرو اور بھلے رہو لیکن خبردار تم خُدا کے فصلی دوست نہیں ہو۔

خالص ایمان ؟

یہ بُری خبر سُننے پر سپیفورڈ اپنی بیوی کو لینے کے لیے جہاز میں روانہ ہوا ۔
سمندری سفر کے دوران کیپٹن ڈیہور میں جگہ کی نشاندہی کے لیے اُس کے ساتھ تھا،
پھر ہارتیوں کیبن میں آیا اور اُس نے اپنے حمد کے عظیم گیت کی یہ سطریں لکھیں

’’ جب امن دریا کی طرح میرے ساتھ چلتا ہے
جب غم سمندر کی طرح مجھے لڑکھاتا ہے
جو کُچھ بھی میرے ساتھ ہوتا ہے یہ مجھے کہنا سکھاتا ہے
یہ اچھا ہے یہ اچھا ہے میری روح کے لیے ‘‘

۱۔ ردِ عمل : شادمانی

۔ مصیبت کے لیے ہمارا ردِعمل کیا ہے؟

۔ ہماری زندگیوں میں کیا مصیبت ہمارے لیے آگے بڑھنے کا پتھر ہے یا ہمارے ایمان کے لیے ٹھوکر کھانے کی چٹان ؟ ہمیں انتخاب کرنا ہے۔

۔ ہم فیصلہ کرتے ہیں کہ یہ مصیبت ہماری زندگی میں ہمیں سخت کرے گی یا نرم کر دے گی ۔ لی سٹوربل

۔ پُولس رُسول لکھتے ہیں '' ہمیں ہماری مصیبتوں میں بھی خُوش ہونا ہے۔ '' (رومیوں ۵ : ۳ ۔ ۴) '' اور صرف یہی نہیں بلکہ مصیبتوں میں بھی فخر کریں یہ جان کر کہ مصیبت سے صبر پیدا ہوتا ہے اور صبر سے پُختگی اور پُختگی سے اُمید پیدا ہوتی ہے۔ '' (کلسیوں ۱ : ۲۴) وہ تھسلنیکیوں کو بھی بتاتا ہے ۔'' اب میں اُن دُکھوں کے سبب سے خُوش ہوں جو تمہاری خاطر اُٹھاتا ہوں اور مسیح کی مصیبتوں کی کمی اُس کے بدن یعنی کلیسیاء کی خاطر اپنے جسم میں پوری کئِے دیتا ہوں ۔'' '' اور تُم کلام کو بڑی مصیبت میں روح القدس کی خوشی کے ساتھ قبول کرکے ہماری اور خُداوند کی مانند بنے۔(۱۔ تھسلنیکیوں ۱ : ۶)

۱۔ ردِ عمل : شادمانی

۔ مصیبت لازمی ہے ۔ ذہنی پریشانی ایک انتخاب ہے ۔

۔ یعقوب ۱ : ۲ ” اے میرے بھائیو ! جب تُم طرح طرح کی آزمایشوں میں پڑو۔ “

۔ عبرانیوں ۱۰ : ۳۴ ” چنانچہ تم نے قیدیوں کی ہمدردی بھی کی اور اپنے مال کا اُلٹ جانا بھی خُوشی سے منظور کیا یہ جان کر کہ تمہارے پاس ایک بہتر اور دائمی ملکیت ہے۔“

۔ ۱۔ پطرس ۴ : ۱۳۔۱۶ ” بلکہ مسیح کے دُکھوں میں جُوں جوں شریک ہو خُوشی کرو تاکہ اُس کے جلال کے ظہور کے وقت بھی نہایت خوش و خرم ہو ۔ اگر مسیح کے نام کے سبب سے تمہیں ملامت کی جاتی ہے تو تُم مُبارک ہو کیونکہ جلال کا روح یعنی خُدا کا روح تم پر سایہ کرتا ہے۔ تم میں سے کوئی شخص خونی یا چور بدکار یا اوروں کے کام میں دست انداز ہو کر دُکھ ننہ پائے ۔ لیکن اگر مسیحی ہونے کے باعث کوئی شخص دُکھ پائے تو شرمائے نہیں بلکہ اِس نام کے سبب سے خُدا کی تمجید کرے ۔ “

۱۔ ردِ عمل : شادمانی

’’ میرا خیال ہے کہ خُوشی اور شادمانی کے درمیان ایک فرق ہے خُوشی اُن چیزوں کے سبب سے جو میرے اردگرد ہے میرے اندر آتی ہے اور اِس کا سبب حالات ہونگے لیکن شادمانی ہماری مصیبت میں بھی ہمارے اندر بہتی ہے ؛ شادمانی ہماری زندگی کے اندھیرے میں بھی بہتی ہے ؛ شادمانی دن کے ساتھ ساتھ رات میں بھی ہمارے اندر رہتی ہے ؛ شادمانی ہمارے تمام تر ظلم اور مخالفت کے دوران میں بھی ہمارے اندر بہتی ہے ے ۔؛ یہ ایک ایسے چشمے کی طرح بہتی ہے جو لگاتار ہمارے دل میں بہتا ہے ایک ایسا موسمِ بہار جس کو دنیا نہیں دیکھ سکتی اور نہ ہی اِس کے بارے میں جانتی ہے ؛ لیکن خُداوند اپنے لوگوں کو یہ دائمی شادمانی دیتا ہے جو اُس کے ساتھ وفاداری کے ساتھ چلتے ہیں۔‘‘ ۔ ڈی ۔ایل ۔ موڈی

جب رسُولوں کو اذیت دی گئی اور اُن کو حکم دیا گیا کہ یسوع مسیح کا نام لیکر منادی کرنی ’’ اُنہوں نے اُسکی بات مانی اور رسُولوں کو پاس بُلا کر اُنکو پٹوایا اور یہ حکم دے کر چھوڑ دیا کہ یسوع کا نام لیکر بات نہ کرنا ۔ پس وہ عدالت سے اِس بات پر خوش ہو کر چلے گئے کہ ہم اِس نام کی خاطر بے عزت ہونے کے لائق تو ٹھہرے۔ ‘‘ (اعمال ۵ : ۴۰ ۔ ۴۱)

۱۔ ردِ عمل : شادمانی

نہ صرف وہ لوگ جہنوں نے جارج وائٹ فیلڈ کی بیرونی میٹنگ میں شامل ہوئے وہ اِس بات کے گواہ ہیں کہ مور فیلڈ لندن میں تبلیغ کرتے ہوئے اُس کے ساتھ مجھ پر بھی پتھر گرد، گندے انڈے اور مری ہوئی بلیوں کے ٹکڑے پھینکے گئے۔ ۱۷۵۶ء میں وائٹ فیلڈ آئرلینڈ میں تقریباً مردہ پایا گیا ایک اتوار کی دوپہر کو جب وہ سر سبز ڈبلن میں تبلیغ کر رہا تھا تو اُس پر پتھر اور مٹی پھینکی گئی اِس کے بعد ایک ہجوم وہاں اکٹھا ہوا جہنوں نے اُس کی جان لینے کا ارادہ کیا ۔

وہاں پہ موجود لوگ جو اُس کے ساتھ تھے وہاں سے بھاگ گئے اور وہ تقریباً آدھا میل اکیلا چلتا رہا جبکہ وہ ہجوم اُس پر پتھر پھینکتا رہا۔ جہاں تک کہ وہ خون سے لت پت ہو گیا وہ لنگڑاتا ہوا ایک خادم کے دروازے پر پہنچا اُس نے آئرلینڈ میں بعد میں بتایا کہ اِن پتھروں کے کھانے کے اعزاز میں اُنھیں رُسول کا عہدہ دیا گیا۔

Source: http://www.believersweb.org

١۔ ردِ عمل : شادمانی

حبقوق١٧:٣۔١٩
اگرچہ انجیر کا درخت نہ پھولے
اور تاک میں پھل نہ لگے اور
زیتون کا حاصل ضائع ہو جائے
اورکھیتوں مین کُچھ پیداوار نا ہو
اور بھیڑخانہ سے بھیڑیں جاتی
رہیں اور طویلوں میں مویشی نہ
ہوں تو بھی میں خُداوند سے
خُوش رہوں گا اوراپنے نجات
بخش خُدا سے خُوش وقت ہوں گا۔
خُداوند خُدا میری توانائی ہے وہ
میرے پائوں ہرنی کے سے بنا دیتا
ہے اور مُجھے میری اُونچی
جگہوں میں چلاتا ہے۔



۱۔ ردِ عمل : شادمانی

یسوع مسیح نے کہا’’ جب ابنِ آدم کے سبب سے لوگ تم سے عداوت رکھینگے اور تمہیں خارج کر دینگے اور لعن طعن کرینگے اور تمہارا نام برا جان کر کاٹ دینگے تو تم مُبارک ہو گے ۔ اُس دن خوش ہونا اور خوشی کے مارے اُچھلنا ۔ اِس لئے کہ دیکھو آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے کیونکہ اُن کے باپ دادا نبیوں کے ساتھ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔ ‘‘ (لوقا۶:۲۳،۲۴)

۲۔ ردِ عمل : اعتقاد

۔ رومیوں ۸ : ۲۸ ”اور ہم کو معلوم ہے کہ سب چیزیں مِل کر خُدا سے محبت رکھنے والوں کے لئے بھلائی پیدا کرتی ہیں یعنی اُنکے لئے جو خُدا کے ارادہ کے موافق بُلائے گئے۔“

۔ ” خُدا نے مصیبت ، برائی اور موت کو پیدا نہیں کیا یہاں تک کہ مصیبت کبھی بھی اچھی نہیں ہوتی لیکن پھر بھی خُدا اِسے بھلائی کے لیے استعمال کر سکتا ہے ۔ “۔ لی سٹروبل

۔ ” میں سورج پر یقین رکھتا ہوں چاہیے یہ نہ ہی چمکے ۔ میں محبت پر یقین رکھتا ہوں چاہیے میں اکیلا ہی کیوں نہ ہوں ۔میں خُدا پر یقین رکھتا ہوں چاہیے وہ خاموش ہی کیوں نہ ہو۔“ ۔ کونسنٹریشن کیمپ کی دیوار پر لکھی ہوئی تحریر ۔

۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ مشکلیں ہر مشکل میں کوئی نہ کوئی موقع یا مواقع فراہم کرتی ہیں۔؟

۲۔ ردِ عمل : اعتقاد

ایک دفعہ ہیٹسن ٹیلر کو آئرلینڈ کے شہر کے سفر میں ڈاکوؤں نے اُس کی سیٹ پر لوٹا اور اُس کے کپڑے آپریشن کا سامان اور ایک بائبل بھی جو اُس کی ماں نے اُس کو دی تھی ۔ ٹیلر نے فیصلہ کیا کہ وہ سخت چائینز پینل نظام کی وجہ سے وکیل نہیں کروائے گا بلکہ اُس نے ایک تحریر لکھی جو اُس کی معافی کو پیش کرتی تھی اُس نے اپنے ایک نوکر کے ہاتھ اُس کو اپنے گھر انگلینڈ بھیج دیا یہ خط برسٹل کے جارج مُنر کے ہاتھوں چلا گیا وہ مصنف کی روح سے اتنا متاثر ہوا کہ وہ مِشن کے کام کے لیے ہر سال دس ہزار ڈالر کی امداد جاری ہو گئی اور اِس مشکل وقت میں مُنر اس کا دوست اور ایڈوائزر بن گیا اس بات پہ غور کیجیے کہ بعض اوقات اپنے انصاف کو ترک کر دینا قُربانی نہیں لگتا لیکن یہ قُربانی ہے۔

[1] http://ww.bulletininserts.org/htaylor.html

۲۔ ردِ عمل : اعتقاد

بعض اوقات موقعے کا دروازہ مخالفت کے ماحول میں کُھلتا ہے ۔

-

’’ حالات ہم پر ہماری زندگی کے فیصلوں اور خُدا کے منصوبوں کو ظاہر کرتے ہیں لیکن خُدا بربادی کے لمحوں میں بے بس نہیں ہے ہماری ٹوٹی پھوٹی زندگیاں گم نہیں ہوئی یا بے اثر نہیں ہیں ۔ خُدا کی محبت ابھی بھی کام کر رہی ہے وہ اندر آتا ہے اور اِس کو فتح مند طور پر استعمال کرتا ہے اور اُس کی حیران کن محبت کا منصوبہ کام کر رہا ہے ۔ ‘‘ ایرک لیڈّل المپک چمپیئن اور چائنہ کے ملک کے لیے مشنری ۔

۳۔ ردِ عمل : فتح

یہاں دو آیات اکثر ’’ صحت اور دولت ‘‘ کے لیے استعمال ہوتے ہیں جو ظاہر کرتی ہیں
کہ ہمیں ہمیشہ مالی طور پر خوشحال ہونا چاہیے ۔

۱۔ فلپیوں ۴ : ۱۱ ۔ ۱۳ ’’ یہ نہیں کہ میں محتاجی کے لحاظ سے کہتا ہوں کیونکہ میں
نے یہ سیکھا ہے کہ جِس حالت میں ہوں اُسی پر راضی ہوں میں پست ہونا بھی جانتا
ہوں اور بڑھنا بھی جانتا ہوں ہر ایک بات اور سب حالتوں میں میں نے سیر ہونا بھوکا
رہنا اور بڑھنا گھٹنا سیکھا ہے ۔جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کُچھ کر
سکتا ہوں ۔ ‘‘

-

’’ سب کُچھ ‘‘ کرنے یا ’’ ہر کام ‘‘ کرنے سے پولس کی مُراد ’’ ہر حالت میں
مطمین رہنا ‘‘ ہے ۔ اِس میں بھوک ضرورت اور کِسی چیز کی طلب کی حالت بھی ہے۔

۳۔ ردِ عمل : فتح

۔ رومیوں ۸ : ۳۵ ۔ ۳۷ ’’ کون ہم کو مسیح کی محبت سے جُدا کریگا ؟ مُصیبت یا تنگی یا ظلم یا کال یا ننگاپن یا خطرہ یا تلوار ؟ چُنانچہ لکھا ہے کہ ہم تیری خاطر دن بھر جان سے مارے جاتے ہیں ہم تو ذبح ہہونے والی بھیڑوں کے برابر گِنے گئے ۔ مگر اِن سب حالتوں میں اُس کے وسیلہ سے جس نے ہم سے محبت کی ہم کو فتح سے بھی بڑھ کر غلبہ حاصل ہوتا ہے۔ ‘‘

۔ ہم کو مصیبت ، سختی ، ظلم ، قحط ، ننگاپن ، خطرہ اور موت میں بھی فتح سے بڑھ کر غلبہ حاصل ہے ۔

خُدا کا ردِ عمل

خُدا نے مصیبت میں ہمیں تسلی دینے کا وعدہ کیا ہے ۔

۔ ۲۔کرنتھیوں ۱ : ۳ ۔ ۶ '' ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خُدا ہے وہ ہماری سب مصیبتوں میں ہم کو تسلی دیتا ہے تاکہ ہم اُس تسلی کے سبب سے جو خُدا ہمیں بخشتا ہے اُنکو بھی تسلی دے سکیں جو کسی طرح کی مُصیبت میں ہیں ۔کیونکہ جس طرح مسیح کے دُکھ ہم کو زیادہ پہنچتے ہیں اُسی طرح ہماری تسلی بھی مسیح کے وسیلہ سے زیادہ ہوتی ہے۔ اگر ہم مُصیبت اُٹھاتے ہیں تو تمہاری تسلی اور نجات کے واسطے اور اگر تسلی پاتے ہیں تو تمہاری تسلی کے واسطے جس کی تاثیر سے تم صبر کے ساتھ اُن دُکھوں کی برداشت کر لیتے ہو جو ہم بھی سہتے ہیں

خُدا کا ردِ عمل

۔ ہماری مصیبت کے لیے خُدا کا ردِ عمل کیا ؟

۔ یسوع نے مُصیبت کے درمیان سلامتی کا وعدہ کیا ہے ۔
’’ میں نے تُم سے یہ باتیں اس لیے کہیں کہ تم مجھ میں اطمینان پاؤ۔ دنیا میں مُصیبت اُٹھاتے ہو لیکن خاطر جمع رکھو میں دنیا پر غالب آیا ہوں۔ ‘‘ (یوحنا ۱۶ : ۳۳)

۔ ’’ بعض اوقات میں بڑا حیران ہوتا ہوں کہ کُچھ لوگوں میں سے تھوڑے سے امن اور سلامتی کو لینا مشکل ہوتا ہے ۔ کُچھ زبانیں چھوٹی سی بات پر برہم ہو جاتی ہیں لیکن اگر ہم میں خُداوند کی سلامتی ہے تو دنیا اِس کو ہم میں سے نہیں لے سکتی۔ ‘‘ ڈی ایل موڈی

تسلی

جوزف سپیون جو آئرلینڈ میں پیدا ہوا ۔ ۲۵ سال کی
عمر میں اپنی شادی سے پہلے ایک رات اپنے
مالودولت کے ڈوب جانے کے بعد کینڈا چلا گیا اُس کا
تعلق اُس کے خاندان کے سبب سے پلےموتھ برادرن
کے ساتھ تھا اُس نے پہاڑی واعظ کو زبانی یاد کیا تھا
اور وہ آزادی سے اپنی تمام تر چیزیں یہاں تک کہ
اپنے تن کے کپڑے بھی اگر ضروری ہوتا تو
دوسروں کو دے دیتا اور اُس نے کبھی بھی کِسی کو
ضرورت کی چیز کے لیے انکار نہیں کیا تھا۔



جوزف سپیون

(1819-86)

تسلی

اُس نے اپنی ماں کی بیماری کے بارے میں سُنا وہ ڈبلن میں اُس کے ساتھ تو نہ تھا لیکن اُس نے ایک نظم جو یسوع مسیح کی تسلی کے بارے میں تھی اُس کو لکھ کر بھیجی ۔ (جو بعد میں گائی گئی) :

’’ کیا بھلا دوست ہے یسوع کی صورت میں
جس نے ہمارے گناہ اور سارے دُکھ برداشت کیے
ہمیں کیا ہی استحقاق حاصل ہے
کہ ہم خُدا سے دُعا میں ہر چیز مانگتے ہیں

اوہ ہم اکثر کیسی تسلی پاتے ہیں
اوہ کیا ہم بے وجہ دُکھ برداشت کرتے ہیں
ہم اپنے بوجھ نہیں اُٹھاتے
ہم خُدا سے دُعا میں ہر چیز مانگتے ہیں ۔
کہ ہم خُدا سے دُعا میں ہر چیز مانگتے ہیں

بحالی

۔ خُدا نے بحالی کا وعدہ کیا ہے ۔

۔ ۱۔ پطرس ۵ : ۱۰ ’’ اب خُدا جو ہر طرح کے فضل کا چشمہ ہے جس نے تُم کو مسیح میں اپنے ابدی جلال کے لیے بُلایا تمہارے تھوڑی مُدت تک دُکھ اُٹھانے کے بعد آپ ہی تمہیں کامل اور قائم اور مضبوط کریگا۔ ‘‘

۔ پوُلس تمتھیس کو بتاتا ہے ۔’’ لیکن تو نے تعلیم ۔ چال چلن ۔ ارادہ ۔ ایمان ۔ تحمل ۔ محبت ۔ صبر ۔ ستائے جانے اور دُکھ اُٹھانے میں میری پیروی کی ۔یعنی ایسے دُکھوں میں جو انطاکیہ اور اکینم اور لُسترہ میں مجھ پر پڑے اور دُکھوں میں بھی جو میں نے اُٹھائے ہیں مگر خُداوند نے مجھے اُن سب سے چھڑا لیا ۔ ‘‘ (۲۔تیمتھیس۱۰:۳۔۱۱)

بحالی

۔ اکتوبر ۱۸۷۱ء میں شکاگو میں لگنے والی ایک بڑی آگ نے موڈی کی کلیسیاء ، اُس کے گھر اور اُس کی کلیسیاء کے ممبران کے گھروں کو برباد کر دیا اُس کے خاندان کو اپنی زندگیاں بچانے کے لیے بھاگنا پڑا اور اِس مقام پہ مسٹر موڈی نے کہا میں نے ماسوائے اپنے وقار اور اپنی بائبل کے کُچھ نہیں بچایا ۔ اُس کی کلیسیاء ۳ مہینوں میں ایک نزدیکی جگہ پر شکاگو ایوی نیو چرچ کے نام سے دوبارہ تعمیر ہوئی ۔

: http://www.wholesomewords.org/biography



ڈی ایل موڈی(1837-99)

مُصیبت میں وعدے

ہم با برکت ہوتے ہیں

۔ متی ۵ : ۱۱ ’’ جب میرے سبب سے لوگ تم کو لعن طعن کرینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہینگے تو تم مُبارک ہو گے۔‘‘

۔ ۱۔ پطرس ۳ : ۱۴ ’’ اور اگر راستبازی کی خاطر دُکھ سہو بھی تو تُم مُبارک ہو۔ ‘‘

۔ ۱۔ پطرس ۴ : ۱۴ ’’ اگر مسیح کے نام کے سبب سے تمہیں ملامت کی جاتی ہے تو تم مُبارک ہو کیونکہ جلال کا روح یعنی خُدا کا روح تم پر سایہ کرتا ہے۔‘‘

۔ یعقوب ۵ : ۱۰ ۔ ۱۱ ’’ اے بھائیو! جن نبیوں نے خُداوند کے نام سے کلام کیا اُنکو دُکھ اُٹھانے اور صبر کرنے کا نمونہ سمجھو۔دیکھو صبر کرنے والوں کو ہم مُبارک کہتے ہیں تُم نے ایوب کے صبر کا حال تو سُنا ہی ہے اور خُداوند کی طرف سے جو اِسکا انجام ہوا اُسے بھی معلوم کر لیا جِس سے خُداوند کا بہت ترس اور رحم ظاہر ہوتا ہے۔ ‘‘

مُصیبت میں وعدے

۔ ہم اُس کے جلال میں شریک ہونگے ۔

۔ رومیوں ۸ : ۱۷ ’’ اور اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث **بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ اُٹھائیں تاکہ اُسکے ساتھ جلال بھی پائیں۔** ‘‘

۔ ہر وہ مصیبت جس کا ہم زندگی میں تجربہ کرتے ہیں اُس انعام کے مقابلے میں ہلکی ہے جو ہم خُدا کے خزانے سے حاصل کریں گئے ۔ لی سٹروبل

۔ رومیوں ۸ : ۱۸ ’’ کیونکہ میری دانِست میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں **کہ ُس جلال کے مُقابل ہو سکیں جو ہم پر ظاہر ہونے والا ہے۔** ‘‘

۔ ۲۔ کرنتھیوں ۴ : ۱۷ ’’ کیونکہ ہماری دم بھر کی ہلکی سی مُصیبت ہمارے **لئے از حد بھاری** اور ابدی جلال پیدا کرتی جاتی ہے ۔‘‘

مُصیبت میں وعدے

۔ وہ دن آ رہا ہے جب مُصیبت ختم ہو گی اور بدی کی عدالت ہو گی ۔ لی سٹروبل

۔ اگر ہم مُصیبت میں وفادار ہیں تو ہم انعام پائیں گئے۔

۔ مکاشفہ ۲ : ۱۰ ’’ جو دُکھ تُجھے سہنے ہونگے اُن سے خوف نہ کر ۔ دیکھو ابلیس تُم میں سے بعض کو قید میں ڈالنے کو ہے تاکہ تمہاری آزمایش ہو اور دس دِن تک مُصیبت اُٹھاؤ گے جان دینے تک بھی وفادار رہ تو میں تُجھے زندگی کا تاج دونگا۔ ‘‘

۔ متی ۵ : ۱۱ ۔ ۱۲ ’’ جب میرے سبب سے لوگ تم کو لعن طعن کرینگے اور ہر طرح کی بُری باتیں تمہاری نسبت ناحق کہینگے تو تم مُبارک ہو گے۔خُوشی کرنا اور نہایت شادمان ہونا کیونکہ آسمان پر تمہارا اجر بڑا ہے ۔ اِس لئے کہ لوگوں نے اُن نبیوں کو بھی جو تُم سے پہلے تھے اِسی طرح ستایا تھا۔ ‘‘

مُصیبت میں وعدے

عبرانیوں ۱۰ : ۳۲ ۔ ۳۸ ’’ لیکن اُن پہلے دِنوں کو یاد کرو کہ تُم نے منور ہونے کے بعد دُکھوں کی بڑی کھکھیڑ اُٹھائی۔ کُچھ تو یوں کہ لعن طعن اور مُصیبتوں کے باعث تمہارا تماشا بنا اور کُچھ یوں کہ تُم اُنکے شریک ہوئے جِن کے ساتھ یہ بد سلوکی کی ہوتی تھی۔ چُنانچہ تُم نے قیدیوں کی ہمدردی بھی کی اور اپنے مال کا اُلٹ جانا بھی خُوشی سے منظور کیا یہ جان کر کہ تمہارے پاس ایک بہتر اور دائمی ملکیت ہے ۔ پس اپنی دلیری کو ہاتھ سے نہ دو ۔ اِس لیے کہ اُسکا بڑا اجر ہے ۔ کیونکہ تمہیں صبر کرنا ضرور ہے تاکہ خُدا کی مرضی پوری کرکے وعدہ کی ہوئی چیز حاصل کرو۔ اور اب بہت ہی تھوڑی مُدت باقی ہے کہ آنے والا آئیگا اور دیر نہ کریگا ۔ اور میرا راستباز بندہ ایمان سے جیتا رہیگا اور اگر وہ ہٹیگا تو میرا دل اُس سے خوش نہ ہو گا۔ ‘‘



مصنف : گیون پینٹر

۔ مزید خدمت کے لیے اِس سائٹ کو ڈاؤن لوڈ کیجیے ۔

- http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx

۔ گیون پینٹر کی سائٹ کے لیے مزید منسٹری کو ڈاؤن لوڈ کیجیے ۔

http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?speaker=Gavin%20Paynter

متعلقہ منسٹری

۔ حصہ چھ (الف) ۔ (۲) کیوں خُدا مصیبت کی اجازت دیتا ہے۔

- http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?mId=11

- حصہ ۷ (الف) خود اعتمادی اور کامیابی مسیحیت کی بنیادوں پر

http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?mId=14ہے۔

۔ حصہ ۷ (ب) مُثبت اعتراف اور خوشحالی ۔

- http://www.agfbenoni.co.za/ministry-archives.aspx?mId=86

کاپی رائیٹ کی معلومات

۔ اِن بیانات کے علاوہ بائبل کے حوالہ جات این آئی وی بائبل سے لیے گئے ہیں۔
۔ دی ہولی بائبل نیو انٹرنیشنل ورژن این آئی وی کاپی رائٹ ۱۹۷۳ ء ، ۱۹۷۸ء ، ۱۹۸۴ء ، ۲۰۱۱ء ، بائی ببلیکا انک اجازت سے استعمال کیے گئے۔ تمام اختیارات بین الاقوامی طور پر محدود ہیں۔
۔ حوالہ جات این اے ایس بی بائبل سے لیے گئے ہیں۔
۔ نیو امریکن سٹنڈرڈ بائبل
کاپی رائٹ ۱۹۶۰ء، ۱۹۶۲ء، ۱۹۶۳ء ، ۱۹۷۱ء ، ۱۹۷۲ء ، ۱۹۷۳ء ، ۱۹۷۵ء، ۱۹۷۷ء ، ۱۹۹۵ء ، بائی دی لاک مین فائنڈیشن۔

➢ (http://www.Lockman.org). اجازت سے استعمال کیے گئے

➢ صحائف پیغام میں سے لیے گئے (http://www.biblegateway.com/versions/Message-MSG-Bible/)

➢ Copyright © 1993, 1994, 1995, 1996, 2000, 2001, 2002
. نوا پرنٹینگ پرس گروپ کی اجازت سے استعمال کیا گیا۔